



لہجہ سے ان کی حرمت پر تواریخ جان کی دولت

آئی کی دولت سے گھر کوئی ایمان کی دولت

عاشقِ مصطفیٰ کہاں ہیں؟

خاتم النبیین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
دیوانوں اور پروانوں کے نام ایک فکرائیگز پیغام

محمد طاہر عبدالرزاق صاحب

سلسلہ نمبر 19

5877456

www.khatm-e-nubuwwat.org

markazsirajia@khatm-e-nubuwwat.org

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اہم مذہب مسلمان ہیں۔ غم جمیعت پر ہمارا کامل ایمان ہے۔ حقیدہ غم جمیعت مسلمان کی ایک بنیادی چیز ہے اور اس عقیدے پر قائم کرتے ہوئے دوسری باتوں سے ہر ایک سماجیات قرآنی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آفری ہی ہیں اس پر بھی اثر و رسالت حق ہے اور اس کے بعد جو کوئی جمیعت کرے وہ غلطی نہیں ہے۔ آؤں کے حال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جو کوئی رسالت کرے وہ رسول نہیں بلکہ فتنہ ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب خاتم الکتب، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین خاتم الدیانات، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت ختم المشرائع، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم الانبیاء اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جمیعت ختم جمیعت ہے۔ جناب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد ہمارے کے بعد جمیعت دور رسالت کا خاتمہ ہے اور کیا اور حسن انسانیت جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ”میں قمر جمیعت کی آفری اللہ علیہ وسلم اور میرے آنے کے بعد قمر جمیعت دینی پھیل کر نکلیں گی۔“

ہم دور رسالت سے لے کر آج تک پچھلوں پر پختوں نے جمیعت کے دورے کے لیکن تاریخ اسلام ثابت ہے کہ جب کسی ڈاکو نے تاج غم جمیعت کی طرف لپٹائی توئی فطروں سے دیکھا۔ خود مسلمانوں کی تلواریں اس کی طرف لگیں اور اسے جہنم داخل کر دیا۔ سرزمین احمدیہ میں جب کار کے لیکن حق دور میں مکر کا مالک کے سوا دوسرے نہیں ہمارے۔ جسے دور اسلام کو سلاستی سے ملنے کیلئے سرور و خوشیوں کی بہاریں جسے اس طرح اندر میں اسلام پر غریب کا رنگانے کے لئے ایک عمل جمیعت کی ہر ایک سالش چھڑکی کی دھواں دھارہ کھڑی ہے خیر فرشتہ بھی اس فرشتہ مرزا کا دینی جہنم نکالنے کے لئے 1909ء میں جمیعت کا دعویٰ کیا۔

مرزا کا دینی نے اسے آپ کو خدا کا نبی اور رسول کہا۔ مرزا نے اسے اپنے دماغ سے مرادوں کی جماعت کو صاحب رسول کے نام سے پکارا۔ اپنی کار فرمیں میں کیا سماعت اللہ تعالیٰ کے نام سے تمیز کیا۔ اسے مگر ہاتھوں کا کل لیتے کا نام دیا۔ جن میں سو حیرتوں کی صاحب کے مقابلہ میں مرزا کا دینی نے اسے جن سو حیرتوں کی شریعت چھڑکی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل کرتے ہوئے اسے خانوے مسلمان نام کے اسے اپنے بچے کو لڑکا لکھا۔ کے نام سے پکارا۔ کا دین نے آنے کو حق جی قرار دیا۔ جسے اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کا دین میں ہر ایک پختی مشرور چھڑکا۔ قرآن پاک میں فرجیت کیسے سامانہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھڑکا اور اسے اصل صاحبہ دکان دینے کو رخ کیا۔ چھڑکا اور اثر انداز ہوا۔

مرزا کا دینی نے صرف اسی پر بس نہ کیا بلکہ اس نے اپنی طاقت اور جمیعت کو چھڑکے اور چھڑکے کیلئے دین اسلام کو ٹھہرا۔ اسلام اور حق میں عقیدوں پر ایک چھڑکے کرنے شروع کر دیے۔ مرزا کا دینی اور اس کے شیطانوں نے جس دورہ و افی اندر ہر افغانی کا مظاہرہ کیا ہے اسے خیر میں لاتے ہوئے غم کا سچا ہے۔ ہزاروں رشتہ داری ہوتا ہے۔ کتب و جگہ دینی ہوتے ہیں۔ انھیں خون کے آنسو دیتی ہیں اور روح غریبی ہے۔ لیکن دوسری طرف وقت بیکار کر رہا ہے۔ کراؤں کے حال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانوں اور یہاں کو کھانا دے کر وہ کوئی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات داسوس پر کا دینی کہہ جس کی طرح مسلمان دور ہوا ہی ہیں۔ انھیں دھوکے زور میں لگے ہوئے ہیں کہ ہر بچے غم کی مالے آگ کی شعلہ میں کیا کیا گستاخیں کر رہے ہیں۔ انھیں ان کے حق میں چھڑکا رہا ہے۔ ہر دورہ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاتے ہوئے دین حلیف کو کسی طرح ڈک مار دی ہیں۔ لہذا انھیں دھوکے زور میں لگے ہوئے ہیں کہ انھیں دھوکے زور میں لگے ہوئے ہیں۔

دل آزار اور سب طرح کی برائیوں کی باتیں ہیں جن کے ہر حرف سے کفر والہانہ ایک طرح کا اظہار ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین.....

○ ”یہ بالکل گناہات ہے کہ برہمنوں نے کرتی کر سکا ہے اور بڑے سے بڑا گناہ ہا سکا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی بڑھ سکا ہے۔“ (نور اللہ)

○ محمد ابراہیم آء ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
ہر دیکھنے والوں میں جس نے اہل قلم اور گو دیکھے جانوں میں

○ ”میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی غلطیاں ہوئیں گی الہام بخود ہے۔“ (معاذ اللہ)

○ (امام اہم علیؑ ص 383، 2 سطور 24 دہائی)

○ ”میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دین کی تمام مکمل دیوہنگی میں نے پہلی کی ہے۔“ (معاذ اللہ)

○ (ماہِ محرم 1085ھ 1965ء سطور 24 دہائی)

○ ”کی موعود اور محمد رسول اللہ ہے جو اٹھ اٹھ سلام کیلئے دو بار دو تیس تیس بھر چلے لائے اسلئے ہم کو کسی
سے کہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت
پڑی ہوتی۔“ (امام اہل 1085ھ 1965ء سطور 24 دہائی)

○ ”۳ ضرورت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا میں کے ہاتھ کا پتھر کرنا لیجے تھے حالانکہ مشہور ہے کہ اس میں
سود کی چیز تھی جی ہاں ہے۔“ (معاذ اللہ)

○ (امام اہل 1085ھ 1965ء سطور 24 دہائی)

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین.....

○ ”روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے حقائق اور حقائق اللہ کی جگہ ہے۔“ (معاذ اللہ)

○ (ماہِ محرم 1085ھ 1965ء سطور 24 دہائی)

حدیث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین.....

○ ”میری مٹی کے ٹاپے میں جو حدیث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی ہے نہیں۔“ (معاذ اللہ)

○ (امام اہل 1085ھ 1965ء سطور 24 دہائی)

درویشوں کی توہین.....

○ ”مرا 14 دہائی اپنے بارے میں لکھا ہے۔“ خدا مرثیہ حیرتی قریب کرتا ہے ہم حیرتی قریب کرتے
ہیں اور حیرے پر ہندو کیجئے ہیں۔“ (نور اللہ)

○ (امام اہل 1085ھ 1965ء سطور 24 دہائی)

قرآن مجید کی توہین.....

○ ”قرآن شریف میں کئی کالیاں بکری جو قرآن مجید خدا کی طرح کی مثال کر رہا ہے۔“

(10)

~~(b)(7)(D), (b)(7)(C)-(b)(7)(F), (b)(7)(A)~~

سچا کرشمی تو ہیں

اگر α و β دو عدد حقیقی باشند، آنگاه:

(جمعية خيرية عام 2006 - جمعية خيرية عام 2007 - 2008 - 2009)

ایکڑو مٹی تو ہیں.....

۳۱۔ کہہ دیا کہ وہ مرزا کا دہائی کے بچوں کے لئے کھولے کے کئی نہیں تھے۔ (سہارا)

(continued from p. 57) 33-1918 (continued)

حضرت علیؑ کی توہین

عربی علاقہ کا جھگڑا چھوڑ دیا۔ سچی علاقہ انصاف کی دعوت ملی (مرزا کا ایرانی) قلم میں سرحد

جس کو ہم چھوڑے اور مردہ ملی (حضرت علیؓ) کی تلاش کرتے ہو۔" (مسائل اہل)

(الحمد لله رب العالمين، الحمد لله رب العالمين، الحمد لله رب العالمين)

حضرت امام حسینؑ کی توہین.....

”میرے والد کی ہیرا گاہ ہے۔ عسین جیسے چنگڑوں میرے گریبان میں ہیں۔“ (معاذ اللہ)

تاریخ: ۱۵/۱۲/۱۳۹۵

حضرت فاطمہ الزہراءؑ کی توبین.....

سہا نسام کی ذالہ کے پرے میں مرزا گھوڑی نے جو کاس کی ہے۔ میرا تم گھٹے سے گھر ہے۔

(١) قلن: لا بد ان يكون من عند الله تعالى فاعلموا ان الله لا يهدي القوم الظالمين

حضرت ابو ہریرہؓ کی توہین

اسی طرح کہ ایک ہی طرح کی طرح ہے۔ (سہ ماہی)

(جس کا شمار 235 عیسائیوں اور 21 مسلموں 410 مسیحیوں میں)

مسلمانوں کی توہین

”جو شخص عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریعت میں داخل ہوگا اور عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔“

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاریخ پیدائش کے بارے میں اختلاف ہے۔ (بعض مفسرین کا خیال ہے کہ وہ ۱۲ مئی ۵۷۰ء میں پیدا ہوئے)

قادیانچوں کا دورو

انهم حل على محمد و علي آل محمد و علي عبدالله النسيح النورود واليهدي

(42) $\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

قادیانی امت کا مکرم

لا اِلهَ اِلَّا اللهُ اَعَدَّ رَسُوْلُ اللهِ (تَعَالَى) سَاكُنِيْ مَبَارَكَةَ لِّاِيَّتِيْ تَخْرُجُ (مِنْ اَقْلَامِ اَمْرِ) رَسُوْلِيْ
رَسُوْلِيْ

نوٹ: موملی اللہ علیہ وآلہ وسلم حذف کر کے اچھٹا کر دیا ہے۔ مرزا اس کے بعد افریقہ پر قصہ ہی کتاب AFRICA SPEAKS یا افریقہ بولتا ہے۔ اس کتاب کا آغاز افریقہ سے ہوتا ہے۔ یہ کتاب لکھی گئی ہے لیکن افریقہ کے مسلمانوں کے وجود کے ان گھروں کے ساتھ یہاں اور وہاں کھانا کھاتے ہیں۔ یہی پاک موملی اللہ علیہ وسلم کے کتابوں کا یہ دلیل کہ مسلمانوں کے ساتھ ہی کھانا کھاتے ہیں۔ یہ باغیان موملی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کی کتابوں میں نہ کہ غرضی کی غرض سے میں شریک ہوتے ہیں۔ یہ بعض کی درمی غیرت و عصبیت کا جتنا اندازہ ہو سکتا ہے کہ ان کی نظروں میں مسلمانوں کے گروہوں میں یہی ہوتی ہیں اور ان کے مابین سے ایک کاروائی نسل پیدا ہو رہی ہے لیکن مسلمانوں میں یہ جو کھانا کھاتا ہے کہ اس میں جو کھانا ہے۔

[illegible]

لیکن کب؟ جب کوئی ہماری بات نہ کرے، جب کوئی ہمارے آپ کی تعریف نہ کرے، جب کوئی ہمارے بزرگوں کی تعریف نہ کرے، جب کوئی ہمارے شجریہ کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے، جب کوئی ہمارے خاصان کے بارے میں برا بھلا کہتا ہے۔

آدمی مسلمان سوچتے ہیں۔ خوب سوچتے ہیں۔ مغل دھگر کے چراغ روشن کر کے سوچتے ہیں۔ دل و دماغ کی اوجھڑ کر انہیں میں اٹکر سوچتے ہیں۔ کیا لاطینی ماہری ماں نہیں کیا یہی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت کے دوسروں کی باپ نہیں جن کی جھٹی کی خاک پر ہمارے چھتے حائل باپ قربان؟ کیا اللہ بڑا دھڑلہ دار ہے بزرگ نہیں؟ کیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ ہر ہر شے کا کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بگڑی ہوئے نہیں؟ کیا اس جہان رنگ دے میں یہی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حقدار ہے تمام دنیا جہان کے سارے شاعرانوں میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟

گلابیوں کے ساتھ صحبت کرے تو کھانا نہ کھائے والا گلابیوں کی تقریبات میں خود چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ جب غلام کے فریضے ہو اور چراغ زنی بجانے کے لئے آ جائیں گے۔ جب حملہ صلیب چائے کا چہرہ کھینچ دلت جائیں گی۔ جب صفحے کھل جائیں گے۔ جب سانس کا کڑ چائے کا۔ جب گردن ایک طرف لڑکھ جائے گی۔ جب موت کی ٹھکانا

اور یہ برقی شدہ گلابی کی پانچ روئیکہ۔

ملت اسلام کے لو جو انہی اپنی حق ہوتی جہاں سے وہاں سے مسلمان علی اللہ علیہ السلام کے لئے وقت کر دے۔ اہل
دولت و خدوہ کا فرض ہے کہ اپنے مال کا ایک حصہ ختم نبوت کے لئے وقف کر دیں۔ اہل علم حضرات کو یہ یاد دہانی
کی ضرورت ہے کہ اہل علم کے لئے علم سے بھرا ہوا کام نہیں۔ مقررین حضرات اپنی خطیر ذمہ داری کو فہم و بصیرت سے سمجھ کر
ختم نبوت کے لئے حق کر دیں۔ طلبہ کو چاہیے کہ ان کی فہم و بصیرت کے دہرے سے بھر دیکھنے کے لئے کاموں اور
یاد دہانیوں میں ختم نبوت کے ذریعہ سے مشغول رہیں۔ چنانچہ ان کے لئے کاموں سے چارہ کر لیں۔ ان کا فرض ہے کہ اہل علم کے کاموں میں ختم
نبوت کا ذکر کیا جائے۔ ان کا فرض ہے کہ ملت اسلام میں اتحاد و اتفاق کی حفاظت کریں تاکہ ہر ایک کوئی اختلاف ال
ملت مسلم کی صفوں میں کوئی اختلاف پیدا کر کے کسی قسم کا کوئی عہد حاصل نہ کر سکیں اور تمام انہیں کا یہ فرض ہے کہ
انہیں کا معاشرتی، سماجی، انسانی و اخلاقیات کے دینی غیرت و محبت کا شعور دہی تاکہ ہر کے ہر کام میں ان کے
دعا نام علی اللہ علیہ السلام کے سامنے سرخرو ہو سکیں اور فطرت محمدی علی اللہ علیہ السلام کے حق میں۔
اللہ رب العزت عیسٰی صحت مصطفیٰ علی اللہ علیہ السلام سے لبریز ہر عمل صالح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(۱۷ جمادی الثانی)

تفصیل میں لکھی گئی ہے : اہل علم حضرات نے اپنی مرکزی جہاد کو اپنا اور دوسرے کو دیکھا ہے جس
میں خلافت کو برقرار رکھنے کی جہاد ہے لہذا اس کو لکھا گیا ہے۔ غیرت و مسلمانوں کے لئے لو لگے ہیں۔ جہاں کہیں
انہیں کا عہد خلافت کو برقرار رکھنے کی جہاد ہے اس سے مراد انہیں کوئی کام نہیں ہے۔ (توضیحات)

اے مسلمان! جب تو کسی نادانانی سے ملتا ہے تو گنبد حضور
میں دل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ڈکھتا ہے۔